Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ ✹ ہفتہ ۳ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ ✹ ۲۰ نبوت ۱۳۶۱ ہش ✹ ۲۰ نومبر ۱۹۸۲ء ✹ نمبر ۲۵۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۸ نبوت / نومبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت سر درد اور ہلکے ہلکے چکروں کی وجہ سے ناساز ہے تاہم بلڈ پریشر کی صورت قدرے بہتر ہے"

احباب کرام خصوصی توجہ اور دلی التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق خدائے رحیم و رحمان ہماری عاجزانہ تضرعات کو سنے اور حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے آمین۔

آج دنیا کے ہر گوشے سے خدمتِ اسلام کے نئے نئے تقاضے ہمیں بلا رہے ہیں

یہ تقاضے ہم سے اپنے نفوس کی اصلاح اور مال، وقت اور جان کی قربانی مانگتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کے سالانہ اجتماع کے موقع پر خصوصی پیغام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ سے فرمایا ہے کہ خدمتِ اسلام کی عظیم مہم کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں تقویٰ کی راہوں پر قدم ماریں کیونکہ دنیا کے ہر خطے ہر ملک اور ہر گوشے سے خدمتِ اسلام کے نئے نئے تقاضے ہمیں اپنی طرف بلا رہے ہیں۔ حضور نے یہ قیمتی ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۵۔۱۶۔۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کے موقع پر ایک خصوصی پیغام میں فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس پیغام میں خدام کو اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کی بھی تلقین فرمائی ہے تاکہ خدمتِ اسلام کے اس عظیم بوجھ کو ہم کامیابی سے اٹھانے والے بنیں۔ حضور کے پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ✤ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِر

میرے عزیز خدام!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت ۱۵۔۱۶۔۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو اپنا سالانہ اجتماع قادیان دارالامان میں منعقد کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ اس اجتماع کو بہت بابرکت کرے اور تمام شامل ہونیوالوں کو اپنے فضلوں سے نوازے۔

کل ہی ہم یورپ کے سفر سے واپس لوٹے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہمارا یہ سفر ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ سفر کے ان دو ماہ میں رحمت باری کی ایک بارش تھی جو لگاتار برستی رہی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے ایسے نظارے ہمارے سامنے آئے کہ دل میں طاقت اور زبان میں یارا نہیں کہ اپنے رب کے احسانوں کا شکر ادا کر سکیں۔ اپنے آقا کے الفاظ میں یہی عرض کر سکتے ہیں ؎

تری نعمت کی کچھ قلت نہیں ہے
تہی اس سے کوئی ساعت نہیں ہے
شمارِ فضل اور رحمت نہیں ہے
مجھے اب شکر کی طاقت نہیں ہے

سفر کے دوران یورپ کے مختلف ممالک کے احباب جماعت سے ملنے، وہاں کے حالات کا مشاہدہ کرنے اور تبلیغ کے لئے نئی تجاویز سوچنے اور نئے منصوبے بنانے کا موقعہ بھی ملا اور اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے سپرد کئے گئے کام کی وسعت اور ہمہ گیری اور اپنی بے بسی اور بے بضاعتی کا احساس شدت سے ہوتا رہا۔

آج دنیا کے ہر خطے اور ہر ملک اور ہر گوشے سے خدمتِ اسلام کے نئے نئے تقاضے ہمیں اپنی طرف بلا رہے ہیں۔ یہ تقاضے ہر آن اور ہر ساعت اپنی وسعت اور اپنی شدت میں بڑھتے جا رہے ہیں۔ یہ تقاضے ہم سے اپنے نفوس کی اصلاح کا مطالبہ کرتے ہیں، ہم سے اپنے مال، اپنے وقت اور اپنی جان کی قربانی مانگتے ہیں۔

پس اس اجتماع کے موقعہ پر میں آپ کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ خدمت اسلام کی اس عظیم مہم کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں تقویٰ کی راہ پر قدم ماریں۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہوں کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں۔ خدا کیلئے تلخی کی زندگی کو اختیار کریں کہ وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا خوش ہو اس فتح سے بہتر ہے

باقی صفحہ ۵ پر

اللہ تعالیٰ نے لجنات اماء اللہ کو ایک اور خدمت کا موقع عطا فرمایا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید دفتر سوم کا کام لجنہ کے سپرد فرما دیا

تحریک جدید کے چندہ کے نئے سال کا اعلان فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دفتر سوم کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ کے سپرد فرمائی ہے

تمام لجنات اماء اللہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں بغیر تاخیر کے سرگرم عمل ہو جائیں۔ دفتر تحریک جدید کی طرف سے ان کو وعدہ جات لینے کے لئے فارم بھجوائے جا رہے ہیں۔ فارم پُر کرتے وقت یہ ضرور درج کریں کہ یہ نیا وعدہ ہے اور اس سال سے شمولیت کر رہے ہیں۔ جو پہلے سے شامل ہیں ان سے بھی وعدے لینے ہیں۔ عورتوں کے ذریعہ سے ان مردوں کو بھی تحریک کریں جو استطاعت رکھتے ہوں اور اب تک شمولیت نہ کر سکے ہوں اور کوشش کریں کہ ہر احمدی عورت، ہر احمدی مرد اور ان کے بچے اگر وہ استطاعت رکھتے ہوں تو ضرور شامل ہوں۔ ہر گھر تک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کو پہنچانا ہے جو لجنہ کی کارکنات کا فرض ہے اور جلد سے جلد وعدہ جات لے کر بھجوانا ضروری ہے۔ چندہ آپ نہ لیں۔ وہ ہر شہر کے سیکرٹری تحریک جدید یا سیکرٹری مال جماعت میں وصول کریں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

✹ والدہ محترمہ کا اپریشن فیصل آباد کے سول ہسپتال میں محترم ڈاکٹر ولی محمد صاحب سرجن نے مورخہ ۱۶ نومبر ۸۲ء کو کامیابی سے کر دیا ہے رسولی نہیں نکلی تاہم آنتوں کی خرابی رفع کر دی گئی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(مبارک احمد خالد منیجر و پبلشر
تشحیذ الاذہان و خالد)

✹ خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل و کرم اور رحم سے میری بیٹی عزیزہ خالدہ سلمہا اہلیہ میجر غفور احمد سلمہ کو یکم نومبر کو بیٹی عنایت فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "ہبۃ الرحیم" رکھا ہے۔ بچی محمد سعید احمد صاحب انجینئر کی نواسی، میجر عبدالحمید شمسا صاحب کی پوتی ہے بچی ولادت کے دوسرے روز سے یرقان میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شافی مطلق بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ لمبی عمر بہترین صحت دے والدین اور بزرگوں کے لئے قرۃ العین نیک نصیب والی خادمۂ دین و مبلغہ بنائے۔ آمین۔

(سیدہ نسیم سعید۔ راولپنڈی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ

۲۰ نبوت ۱۳۶۱ ہش

اللہ تعالیٰ کی ایک قدیم سنّت

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنّت ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو اُس کے مامورین کا انکار کرکے اُن کے اور ان کے ماننے والوں کے خلاف ظلم کا بازار گرم کرتے ہیں، وہ ان کے اس انکار اور ظلم کی وجہ سے ان پر یکدم گرفت نہیں کرتا بلکہ انہیں ڈھیل دیتا ہے اور غرض اس سے یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی اصلاح کرکے ظلم سے باز آجائیں اور ہدایت کی راہ اختیار کرکے اُس کی امان کے نیچے آجائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منکروں کی ظالمانہ روش کے تعلق میں اپنی اس سنت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً ۚ وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ (النحل آیت ۶۲)

ترجمہ:۔ اور اگر اللہ (کی یہ سنت ہوتی کہ وہ) لوگوں کو ان کے (ارتکاب) ظلم پر (فوراً) پکڑ لیتا (اور توبہ کے لئے مہلت نہ دیتا) تو وہ اس (زمین) پر کسی جاندار کو (زندہ) نہ چھوڑتا مگر (اس کی سنت یہ ہے کہ) وہ (اصلاح کے لئے) انہیں ایک معین وقت تک مہلت دیتا (چلا جاتا) ہے۔ پھر جب ان (کی سزا) کا وقت آجاتا ہے تو وہ نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ کر (بچ) سکتے ہیں اور نہ (اس سے) آگے نکل (کر بچ) سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ڈھیل تو دیتا ہے توبہ اور اصلاح کی غرض سے لیکن ہوتا یہ ہے کہ بالعموم ایسے لوگ سمجھتے یہ ہیں کہ اگر وہ غلطی پر ہوتے تو انہیں اپنی اس غلطی کا خمیازہ بھگتنا پڑتا اور خدا تعالیٰ انہیں ان کے کئے کی ضرور سزا دیتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ گناہوں میں اور زیادہ ملوث ہوتے چلے جاتے ہیں اور ظلم روا رکھنے میں پہلے سے بھی زیادہ دلیر ہو جاتے ہیں۔ ان کی یہ حالت خود ان کے لئے ازحد خطرناک ہوتی ہے۔ لیکن وہ اس سے بے خبر ہوتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ ظلم کی راہ اختیار کرنے والوں کی اس ذہنیت کا ذکر کرتے ہوئے تنبیہ کے رنگ میں فرماتا ہے:۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ (آل عمران آیت ۱۷۹)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ہرگز یہ نہ سمجھ لیں کہ ہمارا انہیں ڈھیل دینا ان کی ذات کے لئے بہتر ہے۔ ہم جو انہیں ڈھیل دیتے ہیں تو اس کا نتیجہ (ان کی کج فہمی اور ہٹ دھرمی کے باعث ان کا) گناہوں میں بڑھ جانا ہوگا ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب (مقدر) ہے۔

اس آیت میں جہاں اللہ تعالیٰ نے ظلم کی راہ اختیار کرنے والے منکروں کو تنبیہ کی ہے کہ وہ اپنی ستم رانیوں کے باوجود خدائی گرفت میں نہ آنے پر خوش نہ ہوں اور مہلت کے اس زمانہ کو اپنے لئے بہتر نہ سمجھیں وہاں اس نے انہیں ان کی غلط کاری کا احساس دلانے کے لئے ان پر یہ واضح کیا ہے کہ گناہوں میں بڑھتے چلے جانا اور معاشرتی برائیوں میں ملوث ہو کر ان کی اصلاح کی صورت پیدا نہ ہونا اس امر کی علامت ہے کہ وہ ہرگز بھی راہِ راست پر نہیں ہیں۔ اگر وہ راہ راست پر ہوتے تو ان کے درمیان معاشرتی برائیاں جنگل کی آگ کی طرح نہ پھیلتیں اور انہیں دور کرنا ان کے لئے ناممکن نہ ہوتا۔ ان برائیوں کے دور کرنے میں ان کی بے بسی و لاچاری ان کی گمراہی کو عیاں کرنے کے لئے کافی ہے۔ اگر وہ اپنی اس حالت پر ہی غور کریں تو انہیں راہِ ہدایت کا نصیب ہو نا مشکل نہ رہے ہے لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ وہ اپنی ہٹ دھرمی کے نتیجہ میں وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ کے مصداق بنے بغیر نہیں رہتے۔

پھر ان آیات سے یہ بھی ظاہر ہے کہ ظالموں کو مہلت دینے کے باوجود خدا تعالیٰ انہیں بغیر سزا کے کبھی نہیں چھوڑتا۔ ایک دن ضرور آتا ہے جب انہیں اپنے مظالم کا حساب چکانا پڑتا ہے۔ ان کے مقدر میں فلاح کا منہ دیکھنا نہیں ہوتا۔ اسی لئے اس نے قرآن مجید میں بار بار خبردار کیا ہے کہ:۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(الانعام آیت ۲۲، یونس آیت ۲۴، القصص آیت ۳۸)

ترجمہ: سچی بات یہ ہے کہ ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم دیوانے

دیوانے بھلا کب رُکتے ہیں رستے میں کھڑی دیواروں سے
ہم ہنستے کھیلتے گزریں گے طوفانوں سے منجدھاروں سے

صحراؤں کے تپتے سینوں پر ہیں ثبت ہمارے نقشِ قدم
گلزار بنا کر کھیلتے ہیں ہم جلتے ہوئے انگاروں سے

آنکھوں میں چھلکتے رہتے ہیں تسلیم و رضا کے میخانے
خود بڑھ کے گلے مل لیتے ہیں ہم چلتی ہوئی تلواروں سے

اُٹھے ہیں جو منزل کی جانب بڑھتے ہی چلے جائیں گے قدم
مرعوب نہ ہوں گے دل والے حالات کی ان یلغاروں سے

بیمار تمدّن کو ہم نے بخشی ہے نئی اک تاب و تواں
دُنیا کو محبّت کرنا بھی سکھلایا ہے غم کے ماروں سے

صدیوں کے پُرانے خوابوں کو ہم نے زندہ تعبیریں دیں
خوابیدہ فضائیں جاگ اُٹھیں اُبھری جو اذاں مینارؤں سے

افلاک پہ رُوحِ ناصرِ دیں جھوم اٹھی قرطِ مسرّت سے
جب آئی نویدِ فتح و ظفر اسپین کے لالہ زاروں سے

دل تو ہے وہ نازک آئینہ۔ جو بارِ سخن بھی سہہ نہ سکے
فرمائیں نہ بس تکلیفِ کرم کہہ دے یہ کوئی غمخواروں سے

جس در کے گداؤں کے آگے فغفورِ زمانہ جھکتے ہوں
اُس در کے گدا کو کیا لینا اِس دُنیا کے دربارؤں سے

ثاقب یہ کرم بھی کیا کم ہے نا صر جو لیا طاہر نے تجھے
ورنہ دیوانے مر جاتے سر ٹکرا کر دیواروں سے

(ثاقب زیروی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل کی اشاعت

کسرِ صلیب کی تازہ ترین مثال

(مکرم ڈاکٹر قاضی برکت اللہ صاحب ۔ امریکہ)

کسرِ صلیب کے اندرونی اسباب

حضرت اقدس کے صحابی حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اپنی تصنیف ذکرِ حبیب میں تحریر فرماتے فرمایا جسے اپنے الفاظ میں تحریر کیا جاتا ہے ۔

سیدنا حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ کی خدمت میں ایک خط سنایا گیا۔ اس میں راقم خط بحوالہ ایک امریکی اخبار کے ناقل تھا کہ یروشلم میں ۱۳ر جولائی ۱۸۷۹ء کو کورنامی ایک راہب کے مرجانے پر اس کے ترکہ میں سے بعض کاغذات برآمد ہوئے ہیں جو عبرانی زبان میں ہیں جب وہ کاغذات اور ترکہ اس کے وارثوں کو دیا گیا اور ان کاغذات کو پڑھنے کی کوشش کی گئی تو وہ پڑھے نہ گئے ۔ کیونکہ وہ پرانی عبرانی میں تھے بہرحال بڑی کوشش اور محنت کے بعد جب وہ کاغذ پڑھا گیا تو وہ پطرس حواری کی ایک تحریر تھی جس میں پطرس ظاہر کرتا ہے کہ یہ کاغذ میں نے مسیح کی وفات کے تین سال بعد لکھا ہے اور اب میری عمر ۹۰ برس کی ہے اور اسی کاغذ میں پطرس، مسیح کو مسیح ابن مریم ہی کہتا ہے خدا یا خدا کا بیٹا قرار نہیں دیتا بلکہ اس کے الفاظ اس کو نبی کے ہی درجے تک ہی پہنچاتے ہیں ۔ اس سے ظاہر ہے کہ پطرس، مسیح کی موت کا معترف ہے ورنہ موجودہ نصرانیت کے محاورہ کے مطابق اگر جی اٹھنے یا آسمان پر زندہ چلے جانے کا قائل ہوتا تو اسے کہنا چاہیئے تھا ۔ کہ مسیح کے جی اٹھنے یا آسمان پر چلے جانے کے تین برس بعد میں یہ لکھتا ہوں ۔ پطرس کا یہ لکھنا کہ مسیح ابن مریم کی وفات کے تین سال بعد اس تحریر کو لکھتا ہوں اور واقعہ صلیب کا ذکر نہ کرنا اس امر کی صاف دلیل ہے کہ وہ مسیح کی اس موت کا ذکر کرتا ہے جو کشمیر میں واقع ہوئی ۔ کہا جاتا ہے کہ چار لاکھ روپیہ دے کر ان کاغذات کو وارثان کورسے حاصل کرنے کی تجویز کی گئی ہے ۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ اس خبر کو سنکر ازبس محظوظ ہوگئے کیونکہ آپ کے انکشافات کی تائید میں ایک زبردست شہادت اور عیسائیت کی شکست فاش کے لیے خود عیسائیوں کے معتبر حواری پطرس کا ہی تیار کردہ حربہ ہے ۔ اس سلسلے میں حضرت مفتی صاحب مزید فرماتے ہیں کہ حضرت اقدس کو باعلام الٰہی معلوم کرا دیا گیا تھا کہ کسرِ صلیب کے دو اسباب پیدا ہو گئے ہیں اور اس قسم کے واقعات جن کا ذکر ہوا ہے اندرونی اسباب ہیں اور یہ اندرونی اسباب کسرِ صلیب کے لیے مفید ثابت ہو رہے ہیں ۔

(ذکر حبیب صفحہ ۱۰۰)

اسی طرح حضرت مفتی محمد صادق صاحب مجلس ۱۸ کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں :۔

حضور اقدس (بانی جماعت احمدیہ) ظہر و عصر کی نماز میں ہمارے ساتھ شامل ہوئے اور مغرب اور عشاء کے پڑھ چکنے تک باہر تشریف فرما رہے اور مغرب کے بعد آپ نے ایک مخلص کا خط سنا اور دو اخباریں سنیں ایک تو سیالکوٹ کی جن میں مریم عیسیٰ کا ذکر ہے اور اس کو سنکر بہت محظوظ ہوئے حضرت مفتی صاحب اس سلسلے میں مزید فرماتے ہیں کہ میں امید کرتا ہوں کہ لکھنے والے کا اجر قائم ہو گیا خصوصاً ڈاکٹر لوقا کے لفظ پر بہت خوش ہوئے اور اس کے ڈاکٹر ہونے کے متعلق زیادہ تحقیق کرنے کے واسطے اس عاجز کو (حضرت مفتی صاحب کو) ارشاد فرمایا ۔

(ذکر حبیب صفحہ ۳۱)

لوقا کے ڈاکٹر ہونے سے متعلق حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ کی دلچسپی کا مزید ذکر حضرت مفتی صاحب یوں فرماتے ہیں ۔

نماز فجر کے وقت حضرت اقدس تشریف لائے اور نماز کے بعد اندر چلے گئے اور اس کے بعد نو بجے کے قریب سیر کے واسطے تشریف لائے اور احباب میں ہمہ تن گوش ہو کر ساتھ ہو لیے وہی رات والے مضمون ڈاکٹر لوقا کا ذکر درمیان میں آیا ۔ میاں اللہ دیا صاحب لدھیانوی بھی اتفاقاً ساتھ تھے ۔ انہوں نے بھی تصدیق کی کہ لوقا ڈاکٹر تھا مگر یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ حضرت مسیح کے زمانے میں تھا ۔ اس واسطے زیادہ تحقیقات کے لیے میاں اللہ دیا صاحب کو بھی ارشاد ہوا ۔ اسی پر بہت دیر تک گفتگو ہوتی چلی گئی ۔ حضرت اقدس نے فرمایا عربی میں لوقا حشن کو بھی کہتے ہیں حضرت مفتی صاحب نے خدمت اقدس میں عرض کی کہ انگریزی میں لوقا (Luke) چاقو کو کہتے ہیں فرمایا ۔

چاقو تک تو بات پہنچ گئی ہے ۔ امید ہے کہ مریم تک بھی بات نکل آئے ۔ تب حضرت اقدس نے فرمایا کہ انگریزی کتابوں اور تاریخ کلیسیا سے اس کے حالات کے متعلق تحقیقات کرنی چاہیئے ۔ یہ ایک نئی بات نکلی ہے (ذکر حبیب صفحہ ۳۱)

سیدنا حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ کے ارشادات دربارہ کسرِ صلیب کے اندرونی اسباب کے متعلق ریڈرز ڈائجسٹ بائبل کی اشاعت نے ایک مثال قائم کی ہے ۔ بائبل جو اس کے ماننے والوں کے لیے ایک روحانی درجہ رکھتی تھی اسے اس تقدس سے عاری کر کے ایک دینی و مذہبی کتاب کے علی الرغم اسے ایک داستان ۔ کہانی یا مسلسل واقعات میں تبدیل کر دیا ہے ۔ اسی طرح لوقا کے ڈاکٹر ہونے کے بارے میں جس تحقیق کی تلاش تھی اسی کتاب میں جدید تحقیق کی روشنی میں بتایا گیا ہے کہ لوقا فزیشن تھا ۔ اس طرح ریڈرز ڈائجسٹ بائبل کی اشاعت داخلی طور پر کسرِ صلیب کا باعث بن گئی ہے ۔

سرسری جائزہ

ریڈرز ڈائجسٹ ادارہ کی طرف سے ریڈرز ڈائجسٹ بائبل کے نام سے ایک بائبل شائع ہے جس کے متعلق پہلا اعلان تو یہ تھا کہ دسمبر ۱۹۸۲ء تک شائع ہوگی لیکن ۲۸ر ستمبر ۱۹۸۲ء کے قریب مارکیٹ میں آگئی ۔ ادارہ کے بقول اس بائبل کے پروگرام مرتب کرنے پر دو سال اور پھر مزید چار سال اسے ترتیب دینے میں صرف ہوئے سنا یہ جاتا تھا کہ اس ادارے نے خلاصہ بائبل ۔ مختصر بائبل یا بائبل کا نچوڑ شائع کرنا ہے لیکن موجودہ بائبل جو کہ مری وازیلہ سٹینڈرڈ ایڈیشن کو سامنے رکھ کر ترتیب دی گئی ہے اس کے لیے مختلف بائبل کی اصطلاح غالباً زیادہ موزوں ہے اس میں ۷۶۷ صفحات متن اور مزید ۳۲ صفحات کا انڈیکس شامل ہے ۔

دوسری صدی عیسوی میں یہودی علماء نے پرانے عہدنامے کو مکمل قرار دیا اور سولہویں صدی عیسوی میں عیسائی علماء کی کونسل نے نئے عہدنامے کو باضابطہ طور پر مکمل قرار دیا ۔ ان کونسلوں نے قرار دادیں پاس کی تھیں کہ اب خدا کا کلام مکمل ہو گیا ہے اور اب کوئی نئی کتاب پرانے عہدنامے میں شامل نہیں ہو سکتی لیکن یہ عالم احباب فیصلہ کرتے وقت بھول گئے کہ خدا نے نہیں بلکہ ان لوگوں نے خود خدا کے کلام کو اپنی دانست اور زعم سے مکمل قرار دیا اور اسے مزید اضافے کے لیے بند قرار دیا ہے انہیں اس فیصلے کے وقت یہ خیال نہ آیا کہ اس بند کلام سے کلام نچڑ بھی سکتا ہے ۔ حذف بھی ہو سکتا ہے ۔ اور مخفف بھی ہو سکتا ہے ۔ اور اپنے زعم میں خدا کے کلام کو انہوں نے بند اور مکمل قرار دیا تھا اس کلام کی ترتیب نو سے ریڈرز ڈائجسٹ بائبل منظر عام پر آئی ہے جس نے عیسائیوں کی دینی اور مذہبی کتاب کو اپنے ہاتھوں ایک داستان ۔ افسانہ یا ناول کی طرز میں بدل دیا ہے اور جس محنت شاقہ سے مذہبی علماء نے بائبل کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا اور پھر ہر باب کو آیات میں تقسیم کیا ۔ اس ترتیب کو قطعی طور پر خیر باد کہہ کر بائبل کی ہر کتاب کو ایک مسلسل تحریر میں ڈھال دیا ہے ۔

اسی طرح ایک دقت یہ بھی پیش آتی ہے کہ مذہبی کلام سے حوالہ دیکھنے کے لیے ساری کتاب پڑھنی پڑے گی چونکہ اب ریڈرز ڈائجسٹ بائبل میں نہ ابواب ہیں نہ آیات اور اس لیے حوالہ دیتے ہوئے صرف بائبل کے باب اور آیت کا بیان نہیں ہوگا بلکہ اس کتاب ریڈرز ڈائجسٹ بائبل کے صفحات کا حوالہ دینا ہوگا ۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل میں کتابوں کی ترتیب وہی ہے لیکن ہر کتاب کے آغاز میں اس کتاب کا تعارف کرایا گیا ہے اور تھوڑا بہت تبصرہ کیا گیا ہے ۔ اس تعارفی حصہ میں کئی جگہ خود عیسائی علماء کے پیش کردہ بعض عقائد پر زد پڑتی ہے مثال کے طور پر یہودی اور عیسائی حضرات پرانے عہدنامے کی کتاب تورات (جس میں پانچ کتابیں شامل ہیں) کے بارے میں بظاہر یہی کہا کرتے تھے کہ حضرت موسیٰ نے خود تحریر کی ہیں لیکن درحقیقت ان کے اس عقیدے کو خود تورات ہی کی آیات روشنی میں درخور اعتنا سمجھنے سے اجتناب کیا جاتا تھا تاہم کھلم کھلا اس سے انکار بھی نہیں کیا جاتا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ اس تورات میں بہت سی باتیں ایسی ہیں جن کا حضرت موسیٰؑ کو اپنی زندگی میں پتہ نہیں چل سکتا تھا چونکہ ان کی زندگی میں وہ مقامات معرض وجود میں ہی نہیں آئے تھے ۔ اسی طرح تورات میں لکھا ہے کہ (حضرت) موسیٰؑ نے فلاں جگہ وفات پائی اور فلاں جگہ دفن ہوئے ۔ اور یہ کہ کسی کو آج تک ان کی قبر کا پتہ نہیں اب یہ بات بھی حضرت موسیٰؑ اپنی زندگی میں خود نہیں کہہ سکتے تھے ۔ لیکن ریڈرز ڈائجسٹ بائبل کے مرتب نے یہ بھرم کھول دیا ہے اور صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے عیسائیت کے اس اہم ترین عقیدے کو رد کر دیا ہے اس نے اس تعارفی بیان میں لکھا ہے کہ یہودی اور عیسائی اپنے اس عقیدے میں درست نہیں کیونکہ قطعی طور پر یہ ثابت نہیں ہوتا کہ تورات خود (حضرت) موسیٰؑ نے ترتیب دی اور لکھا ہے کہ اغلب خیال اس کے برعکس ہے ۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل نے پرانے عہدنامے نے نسب نامے اور نئے عہدنامے کے نسب نامے نکال دیئے ہیں ۔ نئے عہدنامے میں صرف متی اور لوقا حضرت یسوع کا نسب نامہ بیان کرتے ہیں ۔ اس میں ایک دقت یہ تھی کہ قطعی اور حتمی طور پر اس سے حضرت یسوع کی پیدائش بن باپ ثابت نہیں ہوتی تھی چونکہ یہ نسب نامے حضرت یسوع کی والدہ حضرت مریم کے شوہر یوسف کے لیے تھے اور یوسف کو ہی حضرت داؤد سے ملایا گیا تھا ۔ حضرت مریم کو نہیں تو گویا یہ نسب نامہ یوسف کا ہوا یسوع کا نہ ہوا ۔ کیونکہ یسوع کا تو یوسف سے کوئی جسمانی تعلق نہ تھا ۔ وہ تو بغیر باپ کے پیدا ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے۔ اگر یہ نسب نامہ حضرت یسوع کا ہوتا تو حضرت یسوع ابن حضرت مریم بنت ..... ہوتا اور حضرت داؤد تک یہ شجرہ نسب جا ملتا۔ اس نسب نامے کی ایک دقت اور تھی کہ حضرت یسوع کی والدہ حضرت مریم کے شوہر یوسف کے والد صاحب کے نام پر دونوں وقائع نویس لوقا اور متی متفق نہیں۔ لوقا نے ایک نام لکھا ہے اور متی نے کوئی اور حالانکہ داؤد کا رشتہ اتنا قریبی ہوتا ہے کہ دونوں وقائع نویسوں کو ایک نام ہی لکھنا چاہیئے تھا۔ لیکن انہوں نے نہیں لکھا۔ اسی طرح جب حضرت داؤد سے یوسف کی نسل جا ملتی ہے ایک واقع نویس نے ایک نام لکھا ہے اور دوسرے نے دوسرا۔ لوقا: یوسف ہیلی کا بیٹا تھا: متی: یوسف یعقوب کا بیٹا تھا: لوقا داؤد سے ناتن..... متی داؤد سے سلیمان....

(لوقا ۳۸-۲۳-۳: متی ۱۷-۱:۱)

اور اس گتھی کو عیسائی سلجھاتے رہے۔ لیکن اب ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل نے اس نزاعی اور اختلافی موضوع کو یوں حل کیا ہے کہ حضرت یسوع کا سارے کا سارا نسب نامہ دونوں کتابوں سے نکال دیا ہے۔ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل سے مزید مثالیں درج ذیل ہیں:۔

۱۔ غزل الغزلات: تعارف ریڈرز ڈائجسٹ صفحہ ۲۵۰ بائیبل کی دوسری کتابوں سے بالکل مختلف سلیمان کے نغمات ایک محبت بھری نظم ہے۔ اس میں براہ راست مذہب کا کوئی ذکر نہیں اور لفظ خدا ایک دفعہ بھی اس میں نہیں آیا۔ اسے غزل الغزلات بھی کہتے ہیں ایک عرصہ تک یہ کتاب سلیمان سے منسوب رہی لیکن اب سکالر مان رہے ہیں۔ کہ یہ چوتھی یا تیسری صدی قبل مسیح میں ترتیب دی گئی۔

۲۔ غزل الغزلات ۵: ۱ میں سیاہ فام ہوں لیکن خوبصورت ہوں

ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل صفحہ ۳۵۰ میں بہت گہرے رنگ کی ہوں لیکن خوبصورت ہوں

۳۔ غزل الغزلات ۶: ۵ دوسراپا عشق انگیز ہے بائیبل سوسائٹی لاہور دوسراپا محبوب ہے کنگ جیمز

ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل صفحہ ۳۶۴ دوسراپا مرغوب ہے۔

۴۔ پیدائش: تعارف: ریڈرز ڈائجسٹوں بائیبل صفحہ نمبر ۱: اگرچہ پیدائش اپنے مصنف کے بارے میں خاموش ہے۔ لیکن یہودی اور عیسائی اسے تورات کی باقی کتابوں کی طرح (حضرت) موسیٰؑ کی تصنیف بتاتے ہیں۔ لیکن آج کے سکالر اس بات پر متفق ہیں کہ تورات (جس میں کتاب پیدائش شامل ہے) (حضرت موسیٰؑ کی تصنیف نہیں بلکہ بہت سے ماخذ سے اسے ترتیب دیا گیا ہے

۵۔ لوقا: تعارف: ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل صفحہ ۵۷۴: لوقا: یک فزیشن تھا۔

۶۔ لوقا: شجرہ نسب ۳۸-۲۳: ۳۔ ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل نے حذف کر دیا ہے

۷۔ متی شجرہ نسب ۱۷-۱-۱۔ ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل نے حذف کر دیا ہے۔ اور کتاب متی کا آغاز مختصر تعارف کے بعد ۱۷-۱:۱ حذف کرنے کی وجہ سے ۱۸:۱ سے ہوتا ہے

۸: متی ۱۱: ۱۸۔ کیونکہ ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔

۹۔ متی ۳-۲۰: ۲۰ یسوع اور زبدی کے بیٹوں کا قصہ۔ نیز دو اندھوں کا قصہ کہ ان دونوں کی آنکھیں کھل گئیں معجزہ۔

۱۰۔ متی ۱۱: ۲۱ بھیڑ کے لوگوں نے کہا کہ یہ گلیل کا ناصرہ کا نبی یسوع ہے

۱۱۔ متی ۲۲-۱۸-۲۱ یسوع کو بھوک لگی انجیر کے درخت کو دیکھ کر اسے کوسا کہ آئندہ تجھے کوئی پھل نہ لگے..... اگر اس پہاڑ سے کہو گے کہ تو اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی ہو جائے گا۔ اور جو کچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تمکو ملے گا۔

۱۲۔ متی ۴۶-۳۳: ۲۱ تمثیل گھر کا ایک مالک جس نے تاکستان لگایا.... خدائی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی۔

۱۳۔ اعمال ۲۴-۲۲-۲ چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خداوند تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لیے مجھ سا ایک نبی برپا کرے گا اور جو کچھ وہ تم سے کہے گا اس کی سننا اور یوں ہوگا کہ جو شخص اس نبی کی نہیں سنے گا وہ امت میں سے نیست و نابود کر دیا جائے گا بلکہ سموئیل سے لے کر پچھلوں تک نبیوں نے کلام کیا ان سب نے ان دنوں کی خبر دی ہے

۱۴۔ استثناء ۱۵-۱۸: ۱۸ خداوند تیرے لیے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا تم اس کی سننا

ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل بحوالہ صفحہ نمبر ۵۴۸ یہ آیت حذف کر دی گئی ہے۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل صفحہ ۵۴۰ نے تمام حصہ ۲۴-۲۰ حذف کر دیا ہے اور اندھوں کو آنکھیں دینے کا معجزہ نکال دیا ہے۔

ریڈرز ڈائجسٹ صفحہ ۵۴۰ متی ۱۱: ۲۱ حذف کر دیا گیا ہے۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل نے ان آیات متی ۲۲-۱۸، ۲۱ کو حذف کر دیا ہے۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل: متی ۴۶-۳۳: ۲۱ آیات ۵ متن میں شامل نہیں کیا۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل نے اعمال ۲۴-۲۲: ۳ آیات کو اپنے متن میں شامل نہیں کیا۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل صفحہ ۹۷ خدا تمہارے ہی درمیان سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا تم اس کی سننا

تیرے ہی بھائیوں میں سے حذف کر دیا گیا ہے۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل صفحہ ۹۷ یہ تمہاری خواہش کے مطابق ہوگا جو تم نے مجمع کے دن سینا میں کی تھی۔ جو اب کی بجائے حورب سینا کر دیا گیا ہے

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل ۹۷ میں ان کے بھائیوں میں سے تمہاری مانند ایک نبی برپا کروں گا: "میں ان کے لیئے حذف کر دیا گیا۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل صفحہ ۱۰۵۔ خداوند سینا سے آیا اور فاران سے جلوہ گر ہوا اور وہ دس ہزار قدسیوں میں سے آیا۔

عبارت شعیر سے متعلق حذف

۱۵۔ استثناء ۱۶-۱۸ یہ تیری اس درخواست کے مطابق ہوگا جو تو نے خداوند اپنے خدا سے مجمع کے دن حورب میں کی تھی

۱۶۔ استثناء ۱۸-۱۸ میں ان کے لیے ان ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کروں گا۔

۱۷۔ استثناء ۲-۳۳ اور اس نے کہا: خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر آشکارا ہوا وہ کوہ فاران سے جلوہ گر ہوا اور لاکھوں قدسیوں میں سے آیا۔ (بائیبل سوسائٹی لاہور اور دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا اُلنگ بجز ورشن

۱۸۔ استثناء ۵: ۳۳ اور وہ اس وقت یسورون میں بادشاہ تھا جب قوم کے سردار اکٹھے ہوئے اور اسرائیل کے قبیلے جمع ہوئے۔

کی گئی۔ دس ہزار کے ساتھ کے الفاظ کی بجائے "دس ہزار میں سے" کے الفاظ تبدیل کر دیئے گئے۔

ریڈرز ڈائجسٹ بائبل صفحہ ۱۰۵ اس طرح خداوند اسرائیل کا بادشاہ بن گیا۔ یعنی بات بالکل بدل دی گئی ہے

ظاہر ہے کہ ریڈرز ڈائجسٹ بائیبل عیسائیوں اور یہودیوں کی مذہبی راہنمائی کرنے سے عاری ہو گئی ہے جو احکام خداوند کسی زمانہ میں نازل ہوئے تھے وہ بدلتے ہاتھوں بدلتے رہے اور اب بالکل نئے رخ اور نئے انداز سے سامنے آتے ہیں جن میں داستان کہانی یا مسلسل تحریر کا رنگ زیادہ غالب ہے اور مذہبی یا اخلاقی راہنمائی کا دعویٰ نہیں کرتی۔ اس طرح بائیبل اپنے ماننے والوں کے ہاتھوں اپنے دعویٰ سے ہاتھ دھو بیٹھی ہے۔

برادرم محترم مولانا ظفر محمد صاحب ظفر فاضل مرحوم کی یاد میں

(مکرم خادم حسین صاحب۔ تہران۔ ایران)

خاکسار نے دسمبر ۱۹۸۱ء میں جلسہ سالانہ سے قبل برادرم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر سے ان کے دولت کدہ واقع احمد نگر ملاقات کی۔ اور دوسری مرتبہ جلسہ کے دوران سرراہے برادرم مرحوم سے ملاقات ہوئی تھی۔ یہ گمان نہ تھا کہ دست اجل تاک میں ہے۔ اور وہ اتنی جلدی ہم سے جدا ہو جائیں گے! اور یہ ملاقاتیں ان سے آخری ملاقاتیں ثابت ہوں گی۔ الحمد للہ کہ آپ ان لوگوں میں سے نہ تھے جو خدمت دین اور اپنے خالق و مالک سے غافل رہتے ہیں شکر کہ اسی راہ میں آپ نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

برادرم مرحوم سے خاکسار کے قریبی روابط کا زمانہ سال ۱۹۶۵ء کے آخری نصف میں شروع ہوا۔ جب خاکسار اور آپ کراچی میں مقیم تھے۔ اور سال ۱۹۶۶ء کے پہلے نصف میں تو آپ عملاً میرے گھر کا حصہ تھے اور میرے پاس دستگیر کالونی میں مقیم تھے۔ یہ وہ زمانہ ہے جبکہ آپ مکرم امیر صاحب۔ کراچی کے ارشاد کی تعمیل میں کتب حضرت اقدس کے عربی حصہ کا اردو میں ترجمہ کر رہے تھے۔ اور میرے خیال میں اسی محنت نے ہی آپ کی آنکھوں کی صحت کو بہت زیادہ متاثر کیا اور غالباً یہی وجہ تھی کہ آپ سال ۱۹۶۶ء کے بعد کراچی سے احمد نگر منتقل ہو گئے تھے۔ گرچہ میرے مرحوم بھائی سے تعلقات قیام کراچی میں دو سال پر پھیلے ہوئے ہیں۔ لیکن یوں لگتا تھا کہ ہم برسوں سے ایک دوسرے کے نزدیک ہیں۔

برادرم مرحوم نے ایک مرتبہ مجھ سے میری عمر پوچھی تو میرے بتانے پر فرمانے لگے کہ آپ میرے بڑے بھائی ہوئے۔ اور اس دن کے بعد میرا تعارف ناواقف لوگوں سے بطور بڑے بھائی کے کرواتے رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایام جوانی میں اُنس و محبت اور ہم کلاس ہونے کی حیثیت سے بے تکلفی کے واقعات کا مسرت اور فخر کے ساتھ ذکر فرمایا کرتے تھے۔ جس کا نقشہ برادرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری نے مرحوم کی وفات پر کہے ہوئے اشعار میں ایک شعر میں یوں کھینچا:۔

رہے وہ حضرت ناصر کے ہم مکتب لڑکپن میں
بجا اس فخر پہ نازاں تھے مولانا ظفر صاحب۔

برادرم مرحوم صوفی منش اور درویش مزاج بزرگ تھے۔ محبت کے قدردان مگر خود دار طبیعت کے مالک تھے۔ اور میرے جیسے عاصیوں کے دکھ پر تڑپ اٹھنے والی طبیعت رکھتے تھے۔ اکثر فرمایا کرتے کہ مجھے نمائش و نمود سے نفرت ہے لیکن بطور تحدیث بالنعمت کے اس کی عطا کے اظہار پر مجبور ہو جاتا ہوں

نیک مشورہ قبول کرنے میں ذرا تامل نہ فرماتے۔ کراچی کے ایام میں والدہ مبارک احمد صاحب ظفر کی طبیعت احمد نگر میں ناساز تھی مجھ سے ذکر کیا تو خاکسار نے انہیں کراچی بلانے کے لیے کچھ ایسے رنگ میں مشورہ عرض کرنے کی توفیق پائی کہ فوری طور پر علیحدہ رہائش کا انتظام فرما کر انہیں کراچی بلا لیا اور یہ ایک عالم دین کی عظمت کی دلیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الوداعی تقریب

مورخہ ۳ نومبر ۱۹۸۲ء لجنہ اماء اللہ لاہور کی مجلس عاملہ نے اپنی سابقہ صدر محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ کے جانے پر ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا جس میں لاہور کے تمام حلقوں کی صدر اور سیکرٹریوں نے شرکت کی۔ چونکہ محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ نے نہایت محنت و جانفشانی کے ساتھ بہت ہی مشفقانہ انداز میں ایک طویل عرصہ تک اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی کے ادا کئے ہیں لہٰذا آپ کی اس الوداعی تقریب میں آپ کی دینی خدمات کے پیشِ نظر اس کو شایانِ شان بنانے کے لئے مرکز سے حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اس تقریب میں مدعو کیا گیا۔ چنانچہ آپ نے کمال شفقت کا ثبوت دیا اور ہماری اس تقریب میں تشریف لائیں اور یوں یہ تقریب ہم سب کے لئے فخر و انبساط کا موجب بنی۔

اس تقریب کی کارروائی کا آغاز خدائے برتر و ذوالجلال کے کلام پاک سے ہوا۔ عہد دہرانے اور نظم کے بعد جنرل سیکرٹری لجنہ لاہور محترمہ صالحہ درد صاحبہ نے صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں سیکرٹری صاحبہ نے صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ کے عہد صدارت کے دوران کئے گئے کارہائے نمایاں مفصل طور پر بیان کئے۔ آپ نے بتایا کہ ۱۹۶۶ء سے ۱۹۸۲ء تک صاحبزادی صاحبہ موصوفہ نہایت درجہ لگن توجہ اور دلچسپی کے ساتھ بے لوث خدمتِ دین بجالائیں۔ صدارت کے طویل عرصہ ۱۷ سال میں آپ نے بہت ہی محبت و شفقت اور حلیمی کے ساتھ اپنی کارکنات کے ساتھ کام کیا۔ تمام حلقوں میں دورے کرتی رہیں لجنہ اماء اللہ لاہور کی ترقی کے لئے ہمہ تن کوشاں رہیں۔ جب آپ کو صدارت کا عہدہ سونپا گیا اس وقت سوائے چند حلقوں کے دیگر حلقوں میں کام تسلی نہیں تھا یہ آپ ہی کی ان تھک جدوجہد کا نتیجہ ہے کہ آج لاہور میں خدا کے فضل سے ۴۴ حلقے قائم ہو چکے ہیں۔

پھر لجنہ لاہور کا دفتر اور ہال آپ ہی کی سعی مسلسل کا ثمر ہے۔ آپ کی شخصیت حد درجہ پُرخلوص، پُروقار سادہ دلآویز ہے۔ آپ اخلاقِ فاضلہ کی بہترین مثال ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کا اتنا طویل عرصہ صدارت نہایت ہی خیر و خوبی، عمدگی اور نمایاں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ آپ کا استقبال بھی شاندار تھا اور آج الوداع بھی فقید المثال ہے کہ آج آپ کو الوداع کہنے کے لئے ہماری قابلِ فخر و احترام صدر سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا ہم میں موجود ہیں ہم سب دلوں میں نہایت درجہ افسردگی کے جذبات لئے اپنی پُرخلوص دعاؤں کے ساتھ اپنی سابقہ صدر محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم کو الوداع کہہ رہی ہیں۔ (اس موقعہ پر ہماری ایک بہن فرخندہ بیگم صاحبہ نے الوداعی نظم بھی سنائی) ہماری دلی دعا اور تمنا ہے کہ خدا تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو ان تمام خدمات دینیہ کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آپ کا مرکز جانا ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آپ کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے آمین۔

ہم سب ممبرات و کارکنات لجنہ اماء اللہ تہ دل سے آپ کی خدمات جلیلہ کا شکریہ ادا کرتی ہیں اس کے بعد محترمہ صالحہ درد صاحبہ نے اپنی نئی صدر سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے ربِّ کریم و ودود کے انتہائی شکر گزار ہیں کہ اس نے محض اپنے فضل و احسان سے ہمیں صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کا صحیح نعم البدل عطا فرمایا ہے نیز کہا ہے کہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں یہ ہمیشہ ہی جہاں بھی رہیں خدمتِ دین ان کا اوڑھنا بچھونا ہی رہا۔ آپ سلسلہ کے ایک بزرگ اور حضرت میر محمد اسحاق (مرحوم) جیدِ عالم کی دُختر نیک اختر ہیں۔ عالمہ باعمل ہیں دینی غیرت کی حامل ہیں۔ والدین کی طرف سے خدمتِ دین گویا گھٹی میں ملی ہے خدا تعالیٰ ان کا آنا ہمارے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے صحت و تندرستی والی فعال اور دراز عمر ان کو نصیب ہو۔ ہمیں بھی ان کے ساتھ صحیح طور پر تعاون اور کام کرنے کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

جاؤ کہ زندگی میں ہر گام پر ہو نصرت
مقصود ہو میسر ہر کام میں ہو برکت
آمین

بعد ازاں صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ نے سپاس نامہ کا جواب اُداسی کے بھاری جذبات لئے انکساری کے ساتھ دیا۔ آپ نے تمام ممبرات اور کارکنات لجنہ اماء اللہ لاہور کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے اتنا لمبا عرصہ نہایت ہی فرمانبرداری اور سعادت مندی کے ساتھ ہمیشہ ہی تعاون کیا آپ نے فرمایا کہ یہ سراسر فضلِ باری تعالیٰ ہے کہ اس نے اتنا طویل وقت آپ کو خدمتِ دین کرنے کا موقع عطا کیا اور آج اپنی بہنوں کے تعاون و مدد سے لجنہ لاہور کو ایک نمایاں مقام ملا ہے نیز آپ نے بتایا کہ اک عرصہ سے آپ کی دلی خواہش تھی کہ لجنہ لاہور کا اپنا دفتر ہو ایک ہال ہو خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ میری دیرینہ خواہش پوری ہوئی الحمد للہ علیٰ ذالک۔

آخر میں آپ نے یہاں سے رخصت ہوتے وقت اپنے دلی جذبات کا ذکر کیا اور فرمایا جاتے ہوئے قدرتی طور پر اُداسی کی کیفیت ہے اب چونکہ مرکز میں مستقل رہائش کا پروگرام ہے۔ بہنوں سے التماس ہے کہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ جانا ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب ہو آخر میں ہماری قابلِ فخر ہستی صدر مرکزیہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا نے مختصر خطاب فرمایا۔ آپ نے یاد دلایا کہ کس طرح لجنہ اماء اللہ کے قیام کے دو سال بعد لجنہ اماء اللہ لاہور کا قیام عمل میں آیا پھر وہ دور بھی آیا جس پر ہمیشہ لجنہ لاہور کو فخر رہے گا کہ حضرت اقدس کی دختر نیک اختر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ لجنہ لاہور میں صدارت کے منصب جلیل پر متمکن ہیں۔ آپ نے ہمیشہ ہی اپنی بیش قیمت نصائح اور مشوروں سے لجنہ کو نوازا اور ہمیشہ اس کی ترقی کے لئے کوشاں رہیں آپ کے بعد جب حضرت مصلح موعود کی دختر محترم صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صدارت کے عہدہ پر فائز ہوئیں تو پورے ۱۷ برس نہایت دلجمعی، توجہ و دلچسپی اور خوشدلی کے ساتھ اُن تھک جدوجہد کی۔ یہی وجہ ہے کہ آج لجنہ لاہور ترقی کی راہ پر گامزن نظر آتی ہے۔ آپ نے ایک اور خوبی کا بھی تذکرہ یوں کیا کہ اتنے طویل عرصہ میں لجنہ لاہور کی جانب سے کبھی کسی ناخوشگوار واقعہ کی مرکز میں رپورٹ نہیں آئی اور اس کا سہرا خود صدر لاہور صاحبزادی امۃ العزیز بیگم کے سر پر ہے کہ انہوں نے نہایت فہم و تدبر تحمل و بردباری اپنی ذاتی خوش اخلاقی کے ساتھ تمام امور نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دیئے کہ ذاتی رنجشوں اور جھگڑے بگیڑوں کی کبھی نوبت ہی نہ آتی۔ اس طرح سے آپ ہمیشہ اپنی ممبرات اور کارکنات میں ہر دلعزیز ہی رہی ہیں۔ ازاں بعد آپ نے ہماری نئی سیدہ بشریٰ بیگم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نہایت ہی مخلص متقی خاتون محترمہ حضرت امّ داؤد صاحبہ کی بیٹی ہیں جن کی ساری عمر خدمتِ دین ہی کے لئے وقف رہی۔ یہ خود بھی حد درجہ دینی غیرت رکھتی ہیں۔ جہاں بھی رہیں جو بھی کام دین کا سپرد ہوا۔ بڑی تندہی سے بجالائیں آپ نے امید ظاہر فرمائی کہ اب بھی انشاء اللہ تعالیٰ اسی جذبہ اور لگن کے ساتھ اپنی خدمت بجالائیں گی۔ آخر میں آپ نے سب بہنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نئی سکیم کے تحت اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کر دیں یعنی ہر عورت اپنی حیثیت و توفیق کے مطابق خدمتِ دین بجا لائے۔ خدمتِ دین تو اک فضلِ الٰہی ہے کوشش کریں کہ یہ فضل حاصل کرنے والی ہوں پھر آپ نے دعا فرمائی اور یوں یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد حضرت سیدہ صدر صاحبہ مرکزیہ اور حضرت صاحبزادی صاحبہ موصوفہ سے سب ممبرات نے باری باری مصافحہ اور معانقہ کیا۔ لجنہ اماء اللہ لاہور نے صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ کی خدمت میں حقیر تحفہ پیش کیا جو آپ نے بڑی محبت و شفقت کے ساتھ قبول فرمایا۔

بعد میں آپ کی خدمت میں دعوت عصرانہ میں شرکت کی درخواست کی گئی۔ آپ ہر دو معزز مہمانوں نے تمام ممبرات اور کارکنات کے ساتھ نہایت بے تکلفی اور محبت و شفقت کے خوشگوار ماحول میں چائے نوش فرمائی یہ ایک یادگار تقریب تھی جس کی یاد ہمیشہ دلوں میں قائم رہے گی۔

(صادقہ فضل سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ لاہور)

بقیہ :- مولانا ظفر صاحب کی یاد میں

مرحوم بھائی کے ادبی اور شعری ذوق کے پیشِ نظر خاکسار نے متعدد مرتبہ جماعت کے شعراء اور ادیب احباب کو اپنے ہاں بلا کر مجلس مشاعرہ منعقد کی جس میں گاہے اہم عناوین پر مقالے بھی پڑھے جاتے تھے ان مجالس میں حضرت مولانا حکیم ..... بھاگلپوری واللہ ان پر راضی ہو) حضرت علیم بٹ صاحب۔ حضرت شیدا گجراتی۔ اور کچھ اور احباب بھی شرکت فرماتے رہے۔ برادرم ظفر مرحوم بھی اپنا کلام ارشاد فرماتے اور اپنی وہ نظم جس میں "انا النبی لا کذب۔ انا ابن عبد المطلب" کا تکرار ہے۔ احباب کے تقاضا پر کئی مرتبہ درد اور سوز سے سناتے۔ ایسے مواقع پر میں نے انہیں بیاض سے استفادہ کرتے نہیں دیکھا۔ بلکہ اکثر آپ اپنے اشعار حافظہ سے ہی سناتے تھے۔ اللہ کریم نے آپ کو حافظہ بہت اعلیٰ عطاء فرمایا تھا۔

مرحوم کے علمی مشاغل اور جماعتی خدمات کا سبق آموز اور دلچسپ تذکرہ آپ کے بیٹے مبارک احمد صاحب ظفر کے مضمون میں آچکا ہے۔

ع خدا رحمت کرے کیا خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو مرورِ دوجہاں اور اُن کے غلام حضرت اقدس کے قدموں میں جگہ عطا ہو۔ اور ان کے بچوں کو توفیق ملے کہ اپنے بزرگ باپ کی علمی اور دینی ارث کے صحیح وارث بننے کی کوشش کرتے رہیں۔ آمین۔

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۱۷ نومبر ۱۹۸۲ء کے صفحہ ۸ پر دعائے مغفرت کے عنوان کے نیچے محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی صاحب کی عمر سہو کتابت سے ۴۷ سال شائع ہو گئی ہے صحیح عمر ۷۲ سال تھی۔ احباب تصحیح فرمالیں (ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست کتب برائے مطالعہ اطفال بابت سال ۸۳-۸۲ء

سال ۸۳-۱۹۸۲ء کے لئے مرکز کی طرف سے اطفال کے لئے ماہوار مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل کتب مقرر کی گئی ہیں تفصیل حسب ذیل ہے۔

دسمبر ۱۹۸۲ء	ہمارے نبی پیارے پیارے نبی	(حصہ اوّل)	ہدیہ ۳/-
جنوری ۱۹۸۳ء	" " "	(حصہ دوم)	" ۴/-
فروری "	رحمۃ للعالمین اور عالم اطفال		" ۲/-
مارچ "	پیارے اسلام کی پیاری باتیں		" ۲/-
اپریل "	ہماری تعلیم		مرکز میں خط لکھنے پر
مئی "	یاد رکھنے کی باتیں		" ۱/-
جون "	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ		" ۲/-
جولائی "	پیشگوئیاں حضرت اقدس		" ۳/-
اگست "	پیارے مہدی کی پیاری باتیں		" ۲/۵۰
ستمبر "	سوچنے کی باتیں		" ۴/-
اکتوبر "	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں		" ۲/۵۰
نومبر "	احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے		مرکز میں خط لکھنے پر

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ انصار اللہ۔ ناظمین کی ذمہ داری

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے سالانہ اجتماع کے موقع پر انصار سے خطاب کرتے ہوئے یہ تحریک فرمائی کہ ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری اس سال کم از کم پانچ ہزار تک پہنچائی جائے۔ صدر محترم کے ارشاد کے مطابق موجودہ خریداروں کے علاوہ ضلعوار ٹارگٹ مقرر کر دیا گیا ہے۔ تمام ناظمین سے درخواست ہے کہ حسب تحریک اپنے اپنے ضلع میں اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیں اور جلد از جلد اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اعلیٰ رنگ میں کام کرنیکی توفیق بخشے۔ آمین۔ اپنی کوششوں سے ساتھ کے ساتھ محترم صدر صاحب کو آگاہ فرماتے رہیں۔ جہاں جہاں ماہنامہ انصار اللہ کے نمائندگان مقرر ہیں ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ ناظمین کے ساتھ ملکر اس کار خیر میں بھرپور حصہ لیں۔ کان اللہ معکم۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

نام ضلع	ٹارگٹ	نام ضلع	ٹارگٹ	نام ضلع	ٹارگٹ	نام ضلع	ٹارگٹ
فیصل آباد	۲۴۰ خریدار	شیخوپورہ	۶۰۰ خریدار	لاہور	۲۰۰ خریدار	قصور	۱۵ خریدار
جھنگ	۳۰	سیالکوٹ	۱۵۰	گوجرانوالہ	۷۰	سرگودھا	۱۰۰
گجرات	۶۰	جہلم	۲۵	راولپنڈی اسلام آباد	۱۲۰	اٹک	۵
میانوالی	۱۰	پشاور	۲۵	ہزارہ ڈویژن	۱۰	آزاد کشمیر	۱۰
ڈیرہ غازیخان	۱۵	مظفر گڑھ	۴۰	ساہیوال	۵۰	وہاڑی	۲۰
ملتان	اپنا معیار قائم رکھیں	بہاولپور	۲۰	بہاولنگر	۲۰	رحیم یار خان	۲۱
کراچی	۱۰۰	کوئٹہ	۲۰	حیدرآباد	۳۰	بدین	۱۵
نواب شاہ	۲۰	تھرپارکر	۴۰	سانگھڑ	۵	خیرپور میرس	۱۰
سکھر جیکب آباد	۱۰	لاڑکانہ	۱۰	ربوہ	۲۵۰	مردان	۶
دادو	۱	کوہاٹ	۲	بنوں	۳	ڈیرہ اسمٰعیل خان	اپنا معیار قائم رکھیں

اعلان دار القضاء

مکرم بشیر احمد صاحب خالد گلی نمبر ۲۰ مکان نمبر ۲۴ گنج مغلپورہ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ولی محمد صاحب وفات پا گئے ہیں مرحوم کی ذاتی امانت ۶۷۵۸/۱۰۹-۱۲۲ صدر انجمن احمدیہ میں اسوقت مبلغ ایک ہزار روپیہ جمع ہے۔ رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے پر درج ذیل وارثان کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱۔ گلزار فاطمہ صاحبہ بیوہ مرحوم ۲۔ نذیر احمد صاحب ۳۔ نعیم احمد صاحب ۴۔ محمودہ بیگم صاحبہ ۵۔ بشریٰ بیگم صاحبہ ۶۔ امۃ الوحید صاحبہ پسران و دختران مرحوم

استدعا ہے کہ رقم مبلغ ایک ہزار روپیہ مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

۲۰ر سے ۳۰ر نومبر ۱۹۸۲ء

انصار عشرہ اصلاح وارشاد مرکزی ہدایات کے مطابق جوش و خروش سے منائیں۔ اور نئے دیہات کی طرف خاص توجہ دیں۔ ناظمین اور زعماء نگرانی فرمائیں اور تفصیلی رپورٹ بھجوائیں۔

(قیادت اصلاح وارشاد)

خدا کے کام نہ رکے ہیں نہ رکیں گے

خدا کی باتیں پوری ہو کے رہیں گی۔ خدا کا دین غالب آئے گا مگر ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اسلام کے غلبہ کے دن کو قریب تر لانے کی مہم میں ہمیں خدا کے فضل سے کس قدر قربانی کی توفیق ملتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ر جولائی ۱۹۸۲ء میں فرماتے ہیں۔

"دین اسلام کی خاطر جماعت کو جب بھی ضرورت پڑیگی وہ سب کچھ پیش کر دیں گے مجھے اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ خدا کے کام نہ رکے ہیں نہ رکیں گے اور ان مخلصین کی تعداد انشاء اللہ بڑھتی چلی جائے گی۔" (بحوالہ الفضل ۲۸/۸/۸۲)

مخلصین جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کرتے جائیے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اموال میں بیحد برکت دے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

قرآن کریم کا معجزہ

"ہمارا یہ قول کہ قرآن جیسا کہ علمی معجزہ ہے ایسا ہی وہ علمی معجزہ بھی ہے سو یہ امر بھی اس کی پہلی شاخ کی طرح ایک بدیہی واقعہ ہے.... خدا نے اس کے ساتھ سخت کو نرم اور دور کو نزدیک کر دیا ہے اور سینوں کو قبض سے انشراح کی طرف اور تنگی سے فراخی کی طرف پھیر دیا اور حجاب کو دور کر دیا اور حق کو دکھلا دیا یہاں تک کہ مومنوں کو الہامات مرئیہ اور اور مکاشفات صادقہ اور صحیحہ تک پہنچا دیا اور دائمی کرامتوں کا دانہ ان کے سینوں کی ہموار زمین میں بو دیا"

اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ اس اعجاز سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ انصار اللہ کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق یہ ہے کہ ہم مشکلات اور مصائب اور مخالفتوں سے بے پرواہ ہو کر دین کی خدمت کریں.... اس ایثار کو اپنی زندگیوں میں قائم رکھتے چلے جانا ہمارا اولین فرض ہے تاکہ خدا تعالیٰ کی نصرت جسے ہم بارش کی طرح برستے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہمیشہ ہمارے شامل حال رہے"

انصار بھائیوں کے لئے خدمت دین کی خاطر تحریک جدید کا میدان کھلا ہے۔ اپنے ہر ممکن تعاون سے اس کے مالی جہاد کو مضبوط تر کریں اور یہ جذبہ آئندہ نسل میں پیدا کریں تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں غلبۂ اسلام کا سنہری دن دیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

لجنات متوجہ ہوں

بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ ۸۱-۱۹۸۰ء گذشتہ سال کے جلسہ سالانہ پر چھپنے کی بجائے اب شائع ہوئی ہے۔ کچھ لجنات اجتماع کے موقعہ پر لے گئی تھیں وہ لجنات جنہوں نے اجتماع پر رپورٹ نہیں لی فوری طور پر دفتر لجنہ مرکزیہ سے منگوالیں کیونکہ ہر لجنہ کے پاس رپورٹ سالانہ کا ہونا ضروری ہے۔ رپورٹ کی قیمت ۱۵/- روپے ہے۔ جو لجنات چوتھا حصہ چندہ میں سے نہیں رکھتیں وہ اطلاع دیں ان کو مفت بھجوا دی جائیگی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب انصار بنیں ۲۰ تا ۳۰ نومبر "عشرہ اصلاح وارشاد" منائیں۔ قائد اصلاح وارشاد

تحریک وقفِ عارضی میں شمولیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے وقفِ عارضی کی نہایت بابرکت تحریک جاری فرمائی ہے حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ احباب کو اس میں بکثرت اور بار بار شامل ہو کر قرآن مجید کی تعلیم اور جماعت کی تربیت میں حصہ لینا چاہیئے۔

ظاہر ہے کہ وقفِ عارضی میں حصہ لینے والے بھائیوں اور بہنوں نے ایک نہایت قیمتی موقع حاصل کیا ہے ثواب بھی کمایا ہے اور روحانی کیف بھی اور امامِ وقت کے ارشاد کی تعمیل کا اجر مزید براں ہے جو دوست ابھی تک اس بابرکت تحریک میں شامل نہیں ہوئے۔ ان سے سوال ہے کہ آیا وہ معذور ہیں یا محض عدم توجہ اس کا باعث ہے؟ کیا وقت نہیں آیا کہ ہر قسم کی غفلت دور کر کے آپ میں سے ہر ایک بھائی اور بہن وقفِ عارضی میں شامل ہو جائے؟ وقفِ عارضی میں دو ہفتے سے چھ ہفتے تک کا وقف کیا جاتا ہے جن دنوں وقف کرنے والے کو فرصت ہو وہ ان کا تعین کر سکتا ہے جتنے فاصلے تک جا سکتے ہوں اس کا بھی اندراج کیا جاتا ہے اخراجات کے سفر اور کھانے کا انتظام واقف کے اپنے ذمہ ہوتا ہے البتہ متعلقہ جماعت رہائش کے لئے جگہ کا انتظام کرتی ہے۔

دوستوں سے درخواست ہے کہ اس بابرکت تحریک کی طرف پوری توجہ دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے کہ.....

"تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لیے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔"

(ارشاد حضرت مصلح موعود۔ ۱۵ نومبر ۱۹۳۵)

تحریک جدید کا انیسواں مطالبہ ــــ دعا

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود کے بے شمار احسانات میں سے ایک عظیم احسان تحریک جدید کا اجراء ہے۔ اس کے کچھ مطالبات مال سے تعلق رکھتے ہیں جن میں بہرحال صاحب مال ہی حصہ لے سکتے ہیں اور کچھ علم و فضل اولاد اور جائیداد سے متعلق ہیں جن میں علم و فضل اولاد اور جائیداد والے ہی حصہ لے سکتے ہیں لیکن ایک مطالبہ ایسا ہے جس میں جماعت کا ہر طبقہ۔ بچہ بوڑھا مرد و زن امیر و غریب صحت مند، اپاہج ہر ایک بھرپور حصہ لے سکتا ہے اور وہ مطالبہ ہے دعا کا۔ ۱۹۳۴ء میں جب سیدنا حضرت مصلح موعود نے مطالبات تحریک جدید کی پہلی کھیپ جو انیس مطالبات پر مشتمل تھی جماعت کے سامنے پیش کی تو دعا کے مطالبہ کو سب سے آخر میں ان الفاظ میں بیان فرمایا۔

"ایک اور چیز باقی رہ گئی ہے جو سب کے متعلق ہے گو غرباء اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔ دنیوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیاوی سامان ہیں اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعہ ہوگی اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا کا خانہ ہے"

اگرچہ غلبۂ اسلام کے لئے ہر احمدی پر اس دعا کے مطالبہ پر عمل کرنا ہر وقت ضروری ہے مگر اس زمانہ میں دعا کی ذمہ داری پہلے سے بہت بڑھ جاتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں کی توفیق بخشے آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید)

مقابلہ مقالہ نویسی

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد کردہ "سالانہ مقابلہ مضمون نویسی" کے لئے امسال یہ عنوان مقرر کیا گیا ہے "سیرت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ" یہ مقالہ دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے مقالہ مرکز میں پہنچانے کی آخری تاریخ یکم جولائی ۱۹۸۳ء ہے۔ تمام اطفال و ناصرات سے گزارش ہے کہ اس مقابلہ میں شریک ہوں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال/قائدین مجالس ــ توجہ کریں ــ

خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے از راہ کرم جلد از جلد اطفال الاحمدیہ کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز بھجوائیں یاد رہے کہ چندہ مجلس کی شرح ۲۵ پیسے فی طفل ماہانہ اور چندہ اجتماع کی شرح ایک روپیہ سالانہ فی طفل ہے۔

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

نیلام چونگیات بلدیہ ربوہ

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ اپنی آمدن چونگیات برائے عرصہ (سات) ۷ ماہ از یکم دسمبر ۱۹۸۲ء تا ۳۰ جون ۱۹۸۳ء مورخہ ۲۷/۱۱/۸۲ کو بوقت ۱۱ بجے دن بمقام دفتر بلدیہ ربوہ ٹھیکہ پر دینا چاہتی ہے نیلامی میں حصہ لینے والے کو نیلامی سے قبل ۱۰۰۰/- روپے بطور زرضمانت بصورت کال ڈیپازٹ جمع کرانا ہوگی۔ جو ناکام بولی دہندہ کو موقع پر ہی واپس کر دیا جائے گا۔ کامیاب بولی دہندہ سے زر نیلام کا ۱/۱۰ حصہ بطور سیکورٹی موقع پر جمع کرایا جائے گا اور زرضمانت کی رقم ۱۰٪ سیکورٹی کی رقم میں شامل کر لی جائے گی۔ نیلامی تابع منظوری صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ ہوگی۔ دیگر تفصیلات کسی بھی یوم کار کو دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

ٹنڈر نوٹس

بلدیہ ربوہ کو حسب ذیل تعمیراتی کاموں کے لئے بلدیہ ربوہ کے رجسٹرڈ ٹھیکیداران سے مورخہ ۲۸/۱۱/۸۲ بوقت ۱۱ بجے دن تک ٹنڈر مطلوب ہیں جو اسی دن حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	عرصہ تکمیل
۱۔	بور برائے ٹیوب ویل	۸۰,۰۰۰/-	۶۰۰/- روپے	ایک ماہ
۲۔	تعمیر انتظار گاہ بس سٹینڈ ربوہ	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/- "	"
۳۔	تعمیر لٹرین انتظار گاہ بس سٹینڈ ربوہ	۱۵,۰۰۰/-	۳۰۰/- "	"
۴۔	تعمیر سبیل پانی " "	۶,۰۰۰/-	۱۲۰/- "	پندرہ یوم

زیر دستخطی کو اختیار حاصل ہے کہ کسی ایک ٹنڈر یا سب ٹنڈروں کو وجہ بتلائے بغیر نامنظور کر سکے۔

المشتہر

قریشی محمد اقبال ہاشمی چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ

G.P.L.-2749

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت سپین کے افتتاح میں یارک شائر اور لنکا شائر کے احمدیوں کی شرکت

• بریڈفورڈ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تشریف آوری اور اہم جماعتی مصروفیات

(مکرم سعید احمد صاحب انور ـــ جنرل سیکرٹری بریڈفورڈ انگلستان)

دس ستمبر کا دن تاریخ احمدیت میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس دن کئی صدیوں کے بعد ایک بار پھر سپین میں مسجد تعمیر ہو کر اس کا افتتاح جماعت کے چوتھے خلیفہ حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ہاتھوں سے ہوا۔ اس بابرکت تقریب میں شمولیت کیلئے دنیا کے مختلف گوشوں سے احمدی جوق در جوق گئے۔ بریڈفورڈ سے بھی ایک کوچ چھ ستمبر کو سپین کے لئے روانہ ہوئی۔ اس کوچ کے ذریعہ یارک شائر اور لنکا شائر کی مختلف جماعتوں کے مرد، عورتیں اور بچے اس مبارک سفر پر روانہ ہوئے۔

مورخہ ۱۰ ستمبر کو شام کو مسجد بشارت سپین کا افتتاح ہوا اور ہمیں اطلاع ملی کہ یہاں کے وقت کیمطابق ۸ بجے شام اجتماعی دعا ہوگی چنانچہ احباب جماعت بریڈفورڈ کے مشن ہاؤس "بیت الحمد" میں وقت سے پہلے جمع ہو گئے اور ۸ بجے پُرسوز اجتماعی دعا میں شامل ہوئے۔

سپین سے واپسی پر جماعت کے بہت سے دوست بریڈفورڈ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت آمد کے پروگرام کے سلسلہ میں مصروف ہو گئے۔ بیت الحمد کی صفائی اور تزئین میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور ۲۵ ستمبر کی صبح گیارہ بجے وہ مبارک گھڑی آن پہنچی جب ہمارے پیارے خلیفہ ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے۔

اس دن کا پروگرام خاصا دلچسپ اور ایمان افروز رہا۔ پروگرام میں حضور سارا دن شمعِ احمدیت کے پروانوں کے درمیان تشریف فرما رہے۔ نصائح سے بھی نوازا۔ رات کے کھانے میں بریڈفورڈ کی ڈپٹی لارڈ میئر اور شہر کے کونسلرز کے علاوہ بہت سے معززین شامل ہوئے اس مبارک دن کا پروگرام رات تقریباً دس بجے ختم ہوا۔ اس ماہ لجنہ اماء اللہ کا اجلاس بھی ہوا۔ اخبار "البصیرت" کا سپین نمبر بھی شائع ہوا۔

(بتوسط وکالت تبشیر)

بقیہ: پیغام حضور ایدہ اللہ

جو موجب غضبِ الٰہی ہو۔ اپنے دلوں کو سیدھا کر کے اور اپنی زبانوں، اپنی آنکھوں اور اپنے کانوں کو پاک کر کے اپنے خدا کی طرف آجائیں۔

خدمتِ اسلام کا یہ عظیم بوجھ اٹھانا ہمارے بس کی بات نہیں۔ یہ ذمہ داری ہماری طاقت سے بڑھ کر اور یہ کام ہماری ہمت سے زیادہ ہے۔ پس اپنے رب کے حضور جھکیں اور اپنی راتوں کو زندہ کریں۔ اُسی سے مدد مانگیں اور اسی کی نصرت کے طالب ہوں اور یہ یقین رکھیں کہ جو مانگتا ہے اُسے دیا جاتا ہے۔ اور جو دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اُس کے لئے کھولا جاتا ہے۔

مضطرب دل اور تر آنکھوں کے ساتھ اپنے آقا و مالک کے حضور عرض کریں کہ اے ارحم الراحمین جس کام کے لئے تو نے ہمیں کھڑا کیا ہے اور جس خدمت کے لئے تو نے ہمارے دلوں میں جوش پیدا کیا ہے اس کو اپنے فضل سے انجام تک پہنچا۔ اور ہمارے ہاتھوں سے مخالفین پر اور ان سب پر جو اسلام کی خوبیوں سے بے خبر ہیں اسلام کی حجت پوری فرما!

اے ہمارے قادر و قیوم خدا ہماری عاجزانہ دعائیں سن اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اُٹھ جائے زمین تیری پرستش سے بھر جائے۔ اور تیرے رسولِ کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ اے ہمارے قادر خدا ہمیں یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور ہماری دعائیں قبول کر کہ ہر نیک طاقت اور قوت تجھ ہی کو ہے۔

والسلام

خاکسار

(دستخط) مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

(بشکریہ ہفت روزہ بدر ـــ قادیان ۱۱ نومبر ۱۹۸۲ء)

اہالیانِ ربوہ سے ایک ضروری گذارش

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"ربوہ میں ایک مہمان کو اگر ایک کانٹا بھی چبھ جائے تو ہمارے لئے تکلیف اور شرم کی بات ہے۔"

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں آپ سے التماس ہے۔

- اپنے اپنے گھروں اور ان کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- گلیوں اور راستوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کی بجائے مناسب جگہ پر گڑھا کھود کر دبا دیں۔ گھروں کے سامنے گندی نالیوں کی صفائی کی جائے اور گندے پانی کے نکاس کا مناسب انتظام کیا جائے۔
- کانٹے دار جھاڑیاں جو راستوں میں تکلیف کا باعث بن سکتی ہیں ان کو کاٹ دیں تاکہ ان کی وجہ سے کسی مہمان کو تکلیف نہ پہنچے۔

امید ہے آپ حضور کے ارشاد کیمطابق ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح سجا دینگے۔

(سیکرٹری وقارِ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مسجد کے آداب اور ذکرِ الٰہی

۲۴ اکتوبر ۸۲ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"میں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا ہے کہ مسجد صرف ذکرِ الٰہی کے لیے ہے باتیں کرنے کے لیے اور شور ڈالنے کے لیے نہیں ہے۔ بچے شوق سے آتے ہیں یہ نیکی کا کام ہے اس نیکی کو ضائع نہ کریں۔ نماز کے بعد یہاں آکر خاموشی سے بیٹھا کریں۔ یہ بھی نظم و ضبط کی ایک عادت ہے۔ جس سے نفس کی بہت اصلاح ہوتی ہے۔ مسجد کے آداب کا خیال رکھیں۔ مسجد میں آکر خاموشی سے بیٹھا کریں اور ہلکی آواز میں ذکرِ الٰہی کریں۔ وہ جو گنگناہٹ ہے ذکرِ الٰہی کی۔ وہ بُری نہیں لگتی بلکہ وہ مسجد کی زینت ہے۔ لیکن شور نہیں ڈالنا باتیں نہیں کرنی۔"

(الفضل ۴ نومبر ۱۹۸۲ء)

(مرسلہ۔ نظارت اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

درخواست دعا

احباب یہ خبر سن چکے ہیں کہ انڈونیشیا میں آتش فشاں کے پھٹنے سے بہت جانی و مالی نقصان ہوا۔ اس سلسلہ میں جماعت کی طرف سے خدمتِ خلق کا پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

محمود احمد صاحب چیمہ امیر و انچارج مبلغ انڈونیشیا نے اس علاقہ کا دورہ کرنے کے بعد اس کی مزید تفصیل بھجوائی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ پہاڑ کے اردگرد دس کیلومیٹر تک پیداوار کو سخت نقصان پہنچا ہے پہاڑ نے دور دور تک جو ریت اور مٹی پھینکی ہے اس سے تاسک ملایا، گاروت اور بانڈونگ کا علاقہ بہت متاثر ہوا ہے۔ ایک گاؤں تو مکمل طور پر تباہ ہو گیا پہاڑ سے بہتا ہوا لاوا نالے کی صورت شہر تاسک ملایا میں سے گزرتا ہے۔ بارشوں کے موسم میں مزید نقصان کا اندیشہ ہے۔ حکومت لاوے سے شہریوں کو بچانے کے لیے بند تعمیر کر رہی ہے۔

تاسک ملایا میں ہماری جماعت کے مرد و زن کی تعداد سات سو سے متجاوز ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انکو اور اس علاقہ کے سب لوگوں کو اپنی پناہ اور حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

(وکالت تبشیر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینیجر)

لیٹ داخلہ

الیکٹریشن، ریفریجریشن، اینڈ ایئر کنڈیشننگ ٹریڈز میں لیٹ داخلہ ۱۱ تا ۳۰ تک جاری رہے گا۔

التفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ
فون نمبر ۵۹۲

میڈیکل سٹورز!

ایجنٹ اپنے وقت پر آئے گا۔ کیور ٹو میڈیسنز کے متعلق کوئی بات ہو تو براہ راست لکھدیں! ادویات، سٹریچر، نرخنامہ پبلسٹی میٹریل وغیرہ کی سپلائی کا انتظام اور خرچہ ہمارے ذمہ ہے۔

بیماری کا نام بتا کر

15 روپے میں اسکی کیور Cure قریبی میڈیکل سٹور، خاص سٹاکسٹ یا براہ راست ہم سے خریدیں۔ 183 امراض کی کیورز کی فہرست مفت منگوائیے۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607